

نقل کاروائی اجلاس خاص منعقدہ مورخہ 30.05.2006 زیر صدارت چوہدری آصف ظہیر صاحب نائب تحصیل ناظم
بمقام تحصیل کونسل ہال ٹوبہ ٹیک سنگھ

قرارداد نمبر	خلاصہ کاغذات	فیصلہ / کاروائی
--------------	--------------	-----------------

32- رپورٹ تحصیل آفیسر (پی اینڈ سی) ٹی ایم اے ٹوبہ ٹیک سنگھ کہ 32- بلڈنگ بائی لازمی منظوری کو شیراز شرف تحصیل ممبر نے تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن ہذا کے موجودہ بلڈنگ بائی لازماً قبضہ میونسپل کمیٹی دور اگلے اجلاس تک ملتوی کرنے کے لئے کہا تاہم بمشر علی ڈوگر کے ہیں جبکہ جدید وقتی ضروریات کے پیش نظر نئے بلڈنگ بائی لازماً تحصیل ممبر نے کہا کہ بہت عرصہ سے یہ معاملہ معرض التواء تحصیل کونسل سے منظور کروایا جانا اشد ضروری ہے قبل ازیں تحصیل کونسل کے میں ہے اس لئے اب پھر ملتوی نہیں کیا جانا چاہیے اس موقع پر اجلاس مورخہ 14.05.2005 کو یہ بائی لازماً منظوری پیش کئے گئے تھے رائے شماری کروائی گئی۔ 28 ارکان نے منظوری کے حق میں مگر تحصیل کونسل نے ان کی منظوری کو اگلے اجلاس تک التواء میں رکھ دیا تھا بعد رائے دی تاہم تحصیل ناظم نے وضاحت کی کہ ایسا کوئی کام ازاں ادارے ٹوٹنے کے باعث معاملہ pending رہا اب جب کہ تحصیل نہیں کیا جائے گا جو قواعد کے خلاف ہو۔ اس طرح تجویز منظور کونسل فنکشنل ہو چکی ہے لہذا بلڈنگ بائی لازماً غور و خوض و منظوری پیش ہیں۔ ہوئی۔

دستخط بحروف انگریزی
نائب تحصیل ناظم

حصہ اول :-

جنرل انتظامی معاملات

تصریحات

- i- کورنمنٹ سے مراد کورنمنٹ آف پنجاب ہے۔
- ii- تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن سے مراد تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن ٹوبہ ٹیک سنگھ ہے۔
- iii- اتھارٹی سے مراد وہ اتھارٹی ہے جو نقشہ جات کی منظوری اور بلڈنگ کنٹرول میں با اختیار ہو۔
- iv- تحصیل ناظم سے مراد تحصیل ناظم تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن ٹوبہ ٹیک سنگھ ہے۔
- v- تحصیل میونسپل آفیسر سے مراد تحصیل میونسپل آفیسر تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن ٹوبہ ٹیک سنگھ ہے۔
- vi- تحصیل آفیسر (پلاننگ) سے مراد تحصیل آفیسر پلاننگ تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن ٹوبہ ٹیک سنگھ ہے۔
- vii- کنال سے مراد 20 مرلہ رقبہ ہے۔
- viii- اپارٹمنٹ سے مراد ایک منزلہ رہائشی یونٹ ہے جو کہ ایک خاندان کی رہائش کے لئے کثیرالمنزلہ عمارت میں واقع ہو۔
- ix- مرلہ سے مراد 272.25 مربع فٹ رقبہ ہے۔
- x- اپارٹمنٹ بلڈنگ سے مراد ایسی کثیرالمنزلہ عمارت ہے جس میں دو یا دو سے زیادہ اپارٹمنٹ مشترکہ طور پر ایک ہی سیڑھی یا لفٹ یا خالی راستہ سے منسلک ہوں۔
- xi- منظور شدہ سکیم سے مراد ایسا رہائشی منصوبہ ہے جس میں ایک سے زیادہ رہائشی پلاٹس ہوں اور جو تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن ٹوبہ ٹیک سنگھ نے منظور کی ہو۔
- xii- ڈیزائنر سے مراد وہ نقشہ نویس ہے جو تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن ٹوبہ ٹیک سنگھ کا منظور شدہ ہو۔
- xiii- بالکونی سے مراد ایسا پلیٹ فارم یا سٹیج ہے جو بلڈنگ کی دیوار سے باہر بڑھا ہوا ہو اور جس کے ارد گرد ریٹنگ / جنگلہ یا پردہ دیواری ہو اور ایسی چھت جس کے کم از کم تین اطراف دیواریں ہوں کورڈ ایریا کہلائے گا۔
- xiv- بیسمنٹ سے مراد عمارت کی سب سے نچلی بلڈنگ جو کلی یا جزوی طور پر گراؤنڈ لیول سے نیچے ہو۔

- xv تعمیراتی کام سے مراد جگہ کی کھدائی، بلڈنگ کی تعمیر، اضافی تعمیر یا بلڈنگ میں ترمیم ہے۔
- xvi بلڈنگ لائن سے مراد وہ لائن ہے جس سے باہر کوئی بھی بلڈنگ مجوز یا موجودہ گلی کی طرف سے پروجیکٹ نہیں کر سکتی۔
- xvii سمت سے مراد شرق، مغرب، شمال، جنوب ہے۔
- xviii کمرشل بلڈنگ سے مراد وہ تعمیر ہے جس کی کسی بھی منزل میں دوکانات، شوروم دفاتر، ہوٹل، ریسٹورانٹ وغیرہ ہوں۔ یہاں پر کوئی بھی کسی قسم کا کاروبار کیا جائے۔
- xix فلور ایریا ریشو Ratio سے مراد تعمیراتی بلڈنگ کا رقبہ تقسیم پلاٹ کا کل رقبہ ہے۔
- xx بنیاد سے مراد وہ تعمیر ہے جو گراؤنڈ کے لیول سے نیچے ہو اور ستون، بیم اور دیوار کے لوڈ کو تقسیم کر دے۔
- xxi گیلری سے مراد کھلایا چھت ڈالا ہو اور راستہ یا زیر زمین راستہ ہے۔
- xxii صنعتی بلڈنگ سے مراد ایسی بلڈنگ ہے جو کسی فیکٹری یا ورکشاپ کے لئے ڈیزائن کی گئی ہو جس میں دفتر اور رہائش کی سہولت بھی ہو سکتی ہے جو وہاں کے ملازمین اور سٹاف کے لئے ہو۔
- xxiii مارکیٹ سے مراد دوکانات کا گروپ ہے جو خاص طور پر ایک یا زیادہ تجارتی یا کاروباری مقاصد کے لئے استعمال ہو۔
- xxiv کثیر المرحلہ عمارت سے مراد وہ عمارت یا بلڈنگ ہے جس کی ایک سے زیادہ منزلیں ہوں۔
- xxv عمارت کی مرمت سے مراد پینٹ کرنا، سفیدی کرنا، پلستر کرنا چھتوں کی لپائی یا فرش وغیرہ کی مرمت ہے۔
- xxvi پیراپٹ سے مراد چھت بالکونی ویرانڈا یا بالائی صحن کے کناروں کی حفاظت کے لئے بنائی جانے والی دیوار ہے۔
- xxvii رہائشی عمارت سے مراد ایسی عمارت ہے جو خالصتاً انسانی رہائش کے لئے ڈیزائن کی جائے۔
- xxviii سپلک ٹینک سے مراد ایسا ٹینک ہے جس میں بلڈنگ کا گنداپانی اکٹھا ہوتا ہے اور بعد میں اس کا اخراج سپلک سیور میں ہوتا ہے۔
- xxix ویرانڈا سے مراد کوری ڈور، گیلری چھت یا بلڈنگ کا کوئی دوسرا حصہ ہے جس کی کم از کم ایک سائڈ صحن یا دیگر کھلی چھت کی طرف اوپن ہو۔
- xxx سن شیڈ سے مراد بلڈنگ سے باہر کی طرف بڑھاؤ ہے جو کم از کم پلنٹھ لیول سے سات فٹ اونچائی پر ہو اور موسم وغیرہ کی حفاظت کی غرض سے ہو۔
- xxxi مالک / سائل سے مراد وہ شخص ہے جس نے نقشہ بلڈنگ برائے منظوری تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن ٹوبہ ٹیک سنگھ کو دیا ہو یا کسی فرد / افراد کی جانب سے ایسا اختیار تحریری رکھتا ہو۔
- xxxii دیگر الفاظ جو ان بائیلز میں استعمال ہوئے ہوں اور ان کی وضاحت یہاں نہ کی جاسکی ہو ان کے وہی معنی ہوں گے جو لوکل گورنمنٹ آرڈیننس 2001 میں درج ہوں۔

نقشہ برائے منظوری پیش کرنے کا طریقہ:

- 2 ہر وہ شخص وفاقی، صوبائی حکومت خود مختار ادارہ نیم خود مختار ادارہ لوکل ادارہ یا دیگر گورنمنٹ یا پرائیویٹ ایجنسی جو تحصیل کونسل کی حدود کے اندر کسی قسم کی تعمیر دوبارہ تعمیر، اضافی تعمیر یا ترمیم کرنا چاہے اسے برائے منظوری نقشہ مندرجہ ذیل طریقہ اختیار کرنا ہوگا۔
- i درخواست فارم الف پر تحصیل میونسپل آفیسر کو پیش کرنا ہوگی جو تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن ٹوبہ ٹیک سنگھ کا تیار کردہ ہے۔
- ii درخواست پاکستان کے محکمہ ماحولیات کے آرڈیننس / ایکٹ اور بائیلز کے تقاضے پوری کرتی ہو۔

3- درخواست گزار کو درخواست کے ساتھ مندرجہ ذیل پیپر بھی شامل کرنا ہوں گے۔

- i- انڈیکس فارم۔
- ii- تصریحات فارم ب جس پر وضاحت کے ساتھ یہ بھی تحریر ہو کہ مجوزہ بلڈنگ کس مقصد کے لئے استعمال ہوگی۔
- iii- نقشہ ٹرینگ کا تھ اٹرینگ فلم پر تیار کیا گیا ہو جس پر مجوزہ یا موجودہ بلڈنگ کا پلان، سائٹ پلان، لوکیشن پلان، سکیشن، ایلویشن اور بنیادیں مناسب ترجیحاً '8' = '1" کے سکیل پر بنائے گئے ہوں نیز نقشہ پر ملکیتی ثبوت کا اندراج شیڈول آف ایریا پانی کے نکاس کا راستہ سائٹ پلان پر ملحقہ پڑوسیوں کے نام شمالی سمت اور دیگر تصریحات دیئے گئے ہوں مزید یہ کہ نقشہ پر مالک/مالکان کے دستخط اور تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن ٹوبہ ٹیک سنگھ کے رجسٹرڈ ڈیزائنر کے دستخط ہوں اور مہر لگی ہو۔
- iv- نقشہ کی مزید دو کاپیاں جو اسی پر نٹیشن سے نکالی گئی ہوں۔
- v- ملکیتی ثبوت یعنی تازہ رجسٹری کی تصدیق شدہ کاپی یا تازہ فرد جو کہ ایک ماہ سے زیادہ پرانی نہ ہو۔
- vi- شناختی کارڈ کی تصدیق شدہ کاپی / کاپیاں۔
- vii- بیان حلفی اہتمام پیپر پر جس کی تحریر دفتر تحصیل آفیسر پلاننگ سے دستیاب ہوگی۔
- viii- اگر مجوزہ نقشہ میں زیر زمین منزل تجویز کی گئی ہو یا رہائشی عمارتوں کے درمیان کمرشل یا صنعتی تعمیرات تجویز کی گئی ہوں تو ملحقہ ہمسایوں سے این۔ او۔ سی حاصل کر کے شامل ہو۔

پیش کردہ نقشہ پر کارروائی و معیار منظوری

- 4- نقشہ کی منظوری کے لئے پیش کردہ درخواست کے حصول کے 45 دن کے اندر تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن ٹوبہ ٹیک سنگھ نقشہ کی منظوری یا نا منظوری کا فیصلہ کرے گی اور نا منظوری کی صورت میں بائیلانز کی خلاف ورزی جو کی گئی ہو اس کی نشاندہی کرے گی۔
- 5- نقشہ نا منظور کرنے سے قبل سائل کو ان اعتراضات کے بارے میں نوٹس جاری کیا جائے گا۔ جو نقشہ کی منظوری میں رکاوٹ کا باعث ہوں۔ درخواست گزار کو نوٹس جاری ہو جانے کی صورت میں 45 دن نوٹس کا جواب موصول ہونے سے شمار ہوں گے۔
- 6- اگر اتھارٹی 45 دن کے اندر نہ ہی سائل کو نوٹس جاری کرے اور نہ ہی نقشہ پر فیصلہ سے آگاہ کرے تو سائل سادہ کاغذ پر اتھارٹی کو ایک درخواست / ریمائنڈر دے گا جس کے پندرہ دن بعد بھی فیصلہ نہ ہونے کی صورت میں نقشہ پاس تصور ہوگا۔ بشرطیکہ اس نقشہ میں تحصیل ٹوبہ ٹیک سنگھ کے ماسٹر پلان / سٹرکچر پلان متعلقہ روڈ، آرڈیننس 2001 یا بلڈنگ بائیلانز کی کوئی واضح خلاف ورزی نہ ہو۔
- 7- تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن نقشہ کی سکروٹنی کے سلسلہ میں پبلک سیکٹر کے کنسلٹنٹ سے ٹیکنیکل معاونت حاصل کر سکتی ہے جس کی فیس سائل کے ذمہ ہوگی۔
- 8- دس مرلہ تک کے رہائشی مکانات کے نقشہ جات جو دو منزل سے زیادہ نہ ہوں ان کی منظوری تحصیل میونسپل آفیسر اور دیگر تمام کی منظوری تحصیل ناظم صاحب دیں گے۔
- 9- نقشہ مسترد کئے جانے کی صورت میں اطلاع موصول ہونے کے 30 دن کے اندر اندر اس فیصلہ کے خلاف مستند اتھارٹی کے پاس اپیل کی جاسکتی ہے۔

- 10- نقش مجوزہ کی منظوری کی معیاد جس کے دوران تعمیر مکمل ہونا ضروری ہے اس طرح ہوگی۔
- i- منظور شدہ سکیموں میں منظور کردہ نقش کی معیاد مقرر کردہ مدت تک ہوگی۔
- ii- دوسرے تمام علاقوں / صورتوں میں منظور شدہ نقش کی معیاد ایک سال ہوگی تاہم سائل بذریعہ درخواست ایک سال کی مزید رعایت حاصل کر سکتا ہے۔
- 11- منظور شدہ نقش کی معیاد گزر جانے کی صورت میں یا سائٹ فروخت ہو جانے کی صورت میں ان بائیلاز کے تحت تازہ منظوری حاصل کرنا ہوگی۔

فیس، مصالحت فیس اور جرمانہ

- 12- تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن ان بائیلاز کے تحت منظوری کے لئے پیش کردہ نقش کی جانچ پڑتال کے لئے سائل / سائیلان سے فیس وصول کرے گی جس کی شرح اور طریقہ کار تحصیل کونسل وقتاً فوقتاً مقرر کرتی رہے گی یہ جانچ پڑتال فیس نا قابل واپسی ہوگی۔ تاہم عبادت گاہیں، دینی مدرسے، سرکاری و نیم سرکاری اداروں کی تعمیرات اور ان اداروں کی تعمیرات جو انکم ٹیکس سے مستثنی ہوں نقش فیس سے مستثنی ہوں گے۔
- 13- اتھارٹی ان بائیلاز کی خلاف ورزی کرنے پر کسی بھی کیس کو سائل / سائیلان کی درخواست پر مصالحت فیس کے ساتھ کمپاؤنڈ کر سکتی ہے بشرطیکہ ماسٹر پلان کی خلاف ورزی نہ ہو ایسی مصالحت فیس کی شرح وقتاً فوقتاً مقرر بھی کی جاسکتی ہے۔
- 14- اگر سائل ان بائیلاز کی خلاف ورزی کی صورت میں مصالحت کے لئے اتھارٹی سے رجوع نہیں کرتا تو یہ اتھارٹی پر منحصر ہے کہ وہ ان بائیلاز کی خلاف ورزی کرتے ہوئے کی گئی تعمیرات گرا دے ایسی صورت میں تمام نقصان اور اخراجات مالک / سائل برداشت کرے گا۔

قبل از تعمیر اور دوران تعمیر چیکنگ:

- 15- تحصیل آفیسر پلاننگ یا اس کا ماتحت عملہ نقش کی منظوری سے قبل یا دوران کھدائی یا دوران تعمیر یا بلڈنگ کی تعمیر مکمل ہونے کا اطلاع نامہ موصول ہونے سے قبل یا بعد سائٹ کا ملاحظہ کر سکتا ہے جس کے لئے کسی نوٹس دینے کی ضرورت نہ ہے۔
- 16- ہر تعمیر کنندہ کی ذمہ داری ہے کہ وہ اچھی کوائٹی کا تعمیراتی میٹریل استعمال کرے تاکہ بلڈنگ کی حفاظت اور مضبوطی یقینی ہو اس کی لاپرواہی سے ہونے والے کسی بھی جانی، مالی نقصان کا وہ خود ذمہ دار ہوگا۔
- 17- اگر ملاحظہ کنندہ آفیسر دیکھے کہ تعمیر کنندہ منظور شدہ نقش کے مطابق تعمیرات نہ کر رہا ہے یا تصریحات کے مطابق میٹریل استعمال نہ کر رہا ہے تو وہ مقررہ مدت میں بذریعہ نوٹس ایسی تبدیلی کروا سکتا ہے جو وہ منظور شدہ نقش اور ان بائیلاز کی روشنی میں ضروری خیال کرے اور اگر تعمیر کنندہ نوٹس کے مطابق عمل درآمد نہ کرے تو وہ آفیسر ایسی خلاف قانون تعمیرات کو اتھارٹی کی اجازت سے سائل کے خرچہ پر گر اسکتا ہے۔
- 18- ہر تعمیر کنندہ اپنی تعمیرات مکمل ہونے کے ایک ماہ کے اندر تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن کو بذریعہ نوٹس تعمیر مکمل ہونے کی اطلاع دے گا اور ٹھیکیدار / سپروائزر کا شوقیٹ بھی لف کرے گا۔ تاہم اگر اتھارٹی چاہے تو اسے غیر ضروری بھی قرار دے سکتی ہے۔
- 19- اگر کوئی تعمیر کنندہ اپنی تعمیرات ایک سے زیادہ مراحل میں مکمل کرنا چاہتا ہے تو اسے ترتیب وار پیش کردہ نقش پر نشاندہی کرے گا تاہم پہلے مرحلہ کی مجوزہ تعمیر ایک کمرہ ایک لیٹرین ایک باتھ اور ایک کچن سے کم نہ ہو۔ اور کمرشل یا صنعتی تعمیر دو منزل سے کم نہ ہوگی۔

حصہ دوم : ضروریات متعلقہ تعمیر و پلاننگ:

جزل

- 20 کوئی عمارت یا جگہ منظور شدہ سکیم میں درج استعمال کے علاوہ کسی دوسرے استعمال میں نہ لائی جاسکے گی نیز عمارت نقشہ میں جس مقصد کے لئے منظور ہوئی ہو اسی مقصد کے لئے استعمال ہو سکے گی۔
- 21 کسی بھی گلی / گزرگاہ کی کم از کم چوڑائی۔
- i- وہ ہوگی جو منظور شدہ سکیم میں درج ہو۔
- ii- وہ ہوگی جو کسی تعمیر شدہ (Developed) علاقہ میں قائم ہوگئی ہو۔
- iii- اور تمام دوسری صورتوں میں 30 فٹ سے کم نہ ہوگی۔
- 22 کوئی گیٹ چار دیواری، جنگلہ یا دیگر تجاوزات سڑک / پبلک گزرگاہ پر نہ کی جائیں گی۔
- 23 مختلف علاقوں / محلوں میں بلڈنگ کا گراؤنڈ فلور لیول / پلانٹھ لیول وہ ہوگا جو تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن مقرر کرے گی۔
- 24 تحصیل کونسل / تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن منظور شدہ سکیموں میں یا پرائیویٹ ہاؤسنگ سکیم کی منظوری کے وقت اس پر تعمیرات کے لئے مزید شرائط / قواعد بھی وضع کر سکتی ہے ایسی صورت میں ان قواعد و شرائط کی پابندی ضروری ہوگی۔
- 25 کسی شخص کو بلڈنگ کی بیرونی لائن سے آگے فرش کی سطح سے پبلک سٹریٹ میں کسی قسم کے بڑھاؤ کی اجازت نہ ہوگی۔
- 26 بیس فٹ (20) سے کم چوڑی گلی میں بالائی منزل سے بڑھاؤ کی اجازت نہ ہوگی تاہم ڈیڑھ فٹ کا سن شیڈ بارش اور دھوپ وغیرہ سے بچاؤ کے لئے بنایا جاسکتا ہے جس کی اونچائی فرش کی سطح سے سات فٹ سے کم نہ ہوگی البتہ بیس فٹ یا اس سے زیادہ چوڑی گلی میں بلڈنگ بائیلز کے مطابق بالائی منزل سے 3 فٹ بڑھاؤ کی اجازت ہوگی بشرطیکہ اس سے کوئی پبلک سروس مثلاً بجلی کی لائن یا ٹیلی فون کی لائن وغیرہ اور پبلک ٹریفک میں رکاوٹ کا اندیشہ نہ ہو۔
- 27 تہہ بازاری سائنس یا ریٹ پر حاصل کی گئی دوکانات پر تعمیرات کی اجازت نہ ہوگی تاہم تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن اگر پبلک مفاد میں ایسی کوئی اجازت جاری کرے تو اس کی ملکہ فیس تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن وصول کرے گی۔
- 28 انٹرنلور کی اجازت رہائشی کمروں کے علاوہ دوسرے حصوں یعنی باتھ روم، سٹور، باورچی خانہ وغیرہ پر ہوگی۔ جسکی اونچائی "6-5' سے کم نہ ہوگی جس کے لئے ہو اداری کا اچھا انتظام ہو۔
- 29 اگر نقشہ میں زیر زمین منزل تجویز کی گئی ہو تو اس میں داخلے اور ایمر جنسی نکلنے کا واضح راستہ ہونا چاہیے اور ایسی منزل کی اونچائی آٹھ فٹ سے کم نہ ہو اور ایریا سومرے فٹ سے کم نہ ہو نیز ہو اداری کا اچھا انتظام ہو۔
- 30 ایسی بلڈنگ جہاں بجلی کا اتالوڈ درکار ہو کہ وہاں ٹرانسفارمر یا سب سٹیشن لگانا مقصود ہو تو ایسی صورت میں احاطہ کے اندر اس مقصد کے لئے جگہ مخصوص ہونی چاہیے جو نقشہ میں ظاہر ہو۔
- 31 گلی / پبلک سٹریٹ کا کوئی بھی حصہ بلڈنگ کی تعمیر و مرمت یا بلڈنگ گرانے کے دوران بلا منظوری اتھارٹی اور بغیر ملکہ فیس کی رسید حاصل کئے استعمال نہ کیا جاسکے گا تاہم قانونی استعمال کی صورت میں بھی اس چیز کا اہتمام کیا جائے گا کہ پڑوسیوں، عوام الناس اور ٹریفک کی گزرگاہ میں رکاوٹ نہ ہو۔
- 32 دوران تعمیر اگر بلڈنگ کا مالک کسی پبلک سروس یا پرائیویٹ کو نقصان پہنچائے گا تو اس کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے گی نیز اگر متعلقہ ادارہ مناسب خیال کرے تو نقصان کنندہ سے اس کی مناسب اور ضروری مرمت کروائے گا۔

- 33- اتھارٹی کسی بھی دی گئی اجازت کو پبلک مفاد میں کسی بھی وقت بذریعہ نوٹس واپس لے سکتی ہے۔
- 34- کوئی بھی شخص زمین کی کھدائی یا بلڈنگ گرانے کا کام اس وقت تک شروع نہیں کر سکتا جب تک ماحقہ بلڈنگ کو کسی نقصان سے بچانے کے لئے مناسب تدابیر نہ کرے ماحقہ عمارتوں کی حفاظت کو یقینی بنانا تعمیر کنندہ/ مالک کی ذمہ داری ہے۔
- 35- اپارٹمنٹ بلڈنگ - صنعتی بلڈنگ یا کمرشل بلڈنگ میں آگ سے بچاؤ کے لئے ضروری آلات نصب ہونا ضروری ہیں جو سول ڈیفنس کی ہدایات کے مطابق ہوں۔
- 36- کوئی بھی شخص کسی بلڈنگ میں کاروبار خطرناک اشیاء دھندے نہ کرے گا جب تک تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن سے باقاعدہ اس کی منظوری حاصل نہ کرے۔ نیز ایسے کاروبار کی اجازت رہائشی علاقہ جات اور گنجان کاروباری علاقہ جات میں ہرگز نہ ہوگی۔
- 37- محکمہ ہاؤسنگ کی منظور کردہ کالونیوں میں جنکی (Operation & Maintaince) تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن کی ذمہ ہوگی۔ تعمیرات سے قبل سائل کو تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن سے ملے فیس کی رسید وصول کرنا ہوگی جس کے لئے اسے محکمہ ہاؤسنگ کا منظور شدہ نقشہ بھی دکھانا ہوگا۔

رہائشی عمارتیں:

- 38- منظور شدہ سکیم یا دیگر علاقوں میں اپارٹمنٹ بلڈنگ صرف اس ایریا میں بنائی جاسکتی ہے جہاں اس کی اجازت ہے نیز یہ بلڈنگ زیادہ سے زیادہ پانچ منزلوں پر مشتمل ہوگی جس میں اپارٹمنٹ کے حساب سے پارکنگ کا اپنا انتظام ہوگا۔
- 39- رہائشی بلڈنگ / عمارت ماسوائے اپارٹمنٹ بلڈنگ کے دو سے زیادہ ہاؤسنگ یونٹ پر مشتمل نہ ہوگی۔
- 40- کسی بھی رہائشی بلڈنگ کا پلٹہ لیول ماحقہ روڈ سے ایک فٹ سے کم اونچائی پر نہ ہوگا۔
- 41- اپارٹمنٹ بلڈنگ کے علاوہ عام رہائشی بلڈنگ زیر زمین منزل کے علاوہ تین منزلوں پر مشتمل ہوگی اور ہر منزل کی اونچائی "6'-9" سے کم نہ ہوگی۔
- 42- ہر تعمیر کنندہ/ مالک اپنے مکان کی چھت پر کم از کم چار فٹ کا پردہ ضرور بنائے گا نیز ہمسایوں کو بے پردگی سے بچانے کے لئے دیگر ضروری اقدام کرنے کا پابند ہوگا۔
- 43- رہائشی کمرے کا سائز 120 مربع فٹ سے کم نہ ہوگا تاہم پانچ مرلہ سے کم پلاٹ پر اس میں رعایت ہو سکتی ہے۔
- 44- مجوزہ نقشہ میں کمروں، باتھ، لیٹرین اور باورچی خانہ میں ہوا داری اور لائٹ کا مناسب انتظام ہونا ضروری ہے جس کے لئے پلاٹ میں مناسب اوپن ایریا چھوڑا ہونا چاہیے۔

کمرشل بلڈنگ اور دفاتر

- 45- ایسے کمرشل علاقے یا وہ بازار جو ماسٹر پلان یا پیش پلان میں کمرشل تعمیرات کے لئے مخصوص ہوں یا جہاں کمرشل لائیزیشن کمیٹی نے کمرشل لائیزیشن کی اجازت دے رکھی ہو صرف ایسے علاقوں میں ہی کمرشل تعمیرات کی جاسکیں گی دیگر رہائشی علاقوں میں کمرشل تعمیرات کی اجازت نہ ہوگی۔
- 46- کمرشل بلڈنگز میں ہوا اور روشنی وغیرہ کا اچھا انتظام ہونا چاہیے جس کے لیے مناسب اوپن ایریا تجویز کیا جائے۔
- 47- کثیر المنزلہ کمرشل بلڈنگ میں تعمیرات کے حساب سے پارکنگ کا مناسب انتظام کرنا ہوگا۔
- 48- پرائیویٹ اداروں، انجمنوں کے دفاتر، تعلیمی ادارے وغیرہ کمرشل تعمیرات میں شمار ہوں گے نیز کمرشل نقشہ کی منظوری لوکل گورنمنٹ آرڈیننس 2001 اور کمرشل لائیزیشن رولز 2004 کے تابع ہوگی جس کے لئے سائل کو متعلقہ شرائط پوری کرنا ہوں گی۔

- 49- کسی دوکان کی کم از کم اونچائی "6-9" ہوگی اور پارکنگ ایریا کی اونچائی آٹھ فٹ سے کم نہ ہوگی جب کہ پیراپٹ دیوار کی کم سے کم اونچائی اڑھائی فٹ ہوگی یا اس پر گرل لگی ہوگی۔
- 50- رہائشی عمارتوں سے ملحقہ یا رہائشی علاقہ کے قریب کمرشل تعمیرات کی اجازت دیتے ہوئے تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن اس امر کا خاص خیال رکھے گی کہ ہمسایوں یا رہائشی لوگوں کی بے پردگی نہ ہو۔
- 51- کورنمنٹ یا سرکاری ادارہ سے لیز پر حاصل کی گئی زمین پر عارضی کمرشل انزیشن کی اجازت دی جاسکتی ہے جو سالانہ بنیادوں پر ہو بشرطیکہ رقبہ کمرشل روڈ علاقہ میں ہو۔

صنعتی بلڈنگز

- 52- صنعتی عمارت پیمنٹ کے علاوہ زیادہ سے زیادہ پانچ منزلوں پر مشتمل ہوگی تاہم سپیشل کیسز میں زیادہ کی منظوری دی جاسکتی ہے اور ہر منزل کم از کم "6-9" اونچی ہوگی۔
- 53- صنعتی عمارت کے کم از کم دو اطراف اوپن ایریا چھوڑنا ضروری ہے تاہم چھوٹی صنعتوں کے لیے یہ پابندی لازمی نہ ہوگی نیز ہر صنعتی عمارت کی نقشہ فیس کمرشل عمارت کی نقشہ فیس کے برابر ہوگی۔
- 54- صنعتی عمارت کا پارکنگ ایریا اس کے احاطہ میں ہونا چاہیے اور ایسی عمارت میں فٹ یا اس سے زیادہ چوڑی سڑک پر واقع ہونی چاہیے۔
- 55- صنعتی عمارت کی اجازت صرف اس علاقہ میں دی جاسکتی ہے جو تحصیل کونسل ان مقاصد کیلئے مخصوص کرے تاہم چھوٹی صنعتوں کو عوامی روزگار کے مسائل اور پبلک سہولیات کے پیش نظر دوسری مناسب جگہوں پر قائم کرنے کی اجازت بھی دی جاسکتی ہے۔
- 56- صنعتی عمارت تعمیر کنندہ/ مالک گندے پانی کے نکاس کا تسلی بخش انتظام کرے گا جس کی نشاندہی نقشہ پر بھی کی جائے گی نیز ماحولیاتی آلودگی سے متعلقہ دیگر ضروری اقدامات بھی کرے گا اور کورنمنٹ کی وقتاً فوقتاً موصولہ ہدایات پر بھی عمل درآمد کرے گا۔

ایمرجنسی کی صورت میں نکلنے کا راستہ:

- 57- ایمرجنسی کی صورت میں بلڈنگ سے نکلنے کے تمام مناسب انتظامات مثلاً اضافی سیڑھیاں برآمدے وغیرہ ہونے چاہیں تاکہ فوری اوپن جگہ یا گلی یا دوسری بلڈنگ پر پہنچا جاسکے۔
- 58- تمام عمارت کی کھڑکیاں اس سائز کی ہونی چاہیں کہ ایمرجنسی کی صورت میں وہاں سے آسانی اُکلا جاسکے۔
- 59- ہر بلڈنگ جو تین منزل تک ہو اس میں سیڑھی کی کم از کم چوڑائی تین فٹ ہوگی اور تین منزل سے زیادہ بلڈنگ میں سیڑھی کی چوڑائی ساڑھے تین فٹ اور اپارٹمنٹ بلڈنگ میں سیڑھی کی کم از کم چوڑائی چار فٹ ہوگی۔

تعمیر عمارت سے متعلقہ

- 60- کوئی بلڈنگ ایسی جگہ تعمیر نہ کی جائے گی جہاں شہر کا کوڑا کرکٹ بھرا پڑا ہو جب تک کہ اسے صاف نہ کر لیا جائے۔
- 61- ایسی تمام جگہوں پر جہاں کثیر المنزلہ عمارت تعمیر کرنا مقصود ہو تو اگر اتھارٹی مناسب سمجھے تو مالک درخواست گزار اس جگہ سے حکومت کی لیبارٹری سے Bearing Capacity چیک کروا کر سرٹیفکیٹ پیش کرے گا۔
- 62- اگر بلڈنگ ایسی جگہ تعمیر یا کھدائی پبلک ڈرین کے قریب کی جانی مقصود ہو تو مالک مکان اتھارٹی کو اس امر کی تسلی کروائے گا کہ بلڈنگ کی بنیادیں محفوظ ہیں۔

63- اگر اتھارٹی ضروری خیال کرے تو وہ مالک کو پابند کرے گی کہ وہ کسی کو ایف اینڈ ڈیزائنز / انجینئر / ٹھیکیدار کا سرٹیفکیٹ پیش کرے جس میں بنیادوں اور سٹرکچر کی مضبوطی کے بارے میں تفصیلات درج ہوں۔

64- مالک معیاری تصریحات کے مطابق دیواروں اور فرش پر ڈیمپ پروف مہیا کرے گا۔ اور تمام تعمیرات بمطابق منظور شدہ تصریحات کرے گا۔

حصہ سوئم **لوازمات صحت و صفائی**

65- کوئی بھی شخص کسی بھی کمرے خصوصاً رہائشی کمرے اور باورچی خانہ سے کھلی نالی یا کھلا سیوریج نہ گزارے گا۔

66- کوئی بھی شخص کوئی پرنا لہ اس طرح تعمیر نہ کرے گا کہ اس کے ذریعہ سے چھت یا چوہا رہا بالائی لیٹرین یا ٹینکی کا پانی پبلک سٹریٹ میں گرے یا پرنا لے کا بڑھاؤ پبلک سٹریٹ میں ہو۔

67- ہر لیٹرین - بیت الخلاء، باتھ روم اور باورچی خانہ کے ساتھ ایک کورڈ نالی / سیوریج ہونا ضروری ہے جو پکی اینٹوں اور سیمنٹ سے اس طرح تیار کیا گیا ہو جس سے پانی رس نہ سکے اور نالی باہر سیوریج پرائیویٹ سپیک ٹینک سے منسلک ہو۔

68- کوئی شخص لیٹرین، باتھ یا بیت الخلاء اس وقت تک تعمیر نہیں کرے گا جب تک ہوا کے اخراج کا مناسب بندوبست نہ کیا گیا ہو اور لازمی طور پر کم از کم 1x1 فٹ سائز کا روشندان اوپن ایریا کی طرف رکھا ہوا ہونا چاہیے۔

69- ہر شخص گندے پانی کا چوبچہ مندرجہ ذیل شرائط کے تحت تعمیر کرے گا۔

A- اس کی تعمیر سے سوفٹ کے علاقہ میں تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن کی پبلک نالی ہو۔

B- یہ چوبچہ اس کی اپنی پرائیویٹ باؤنڈری میں ہو یا گلی میں تعمیر کے لیے ادارہ کا تحریری اجازت نامہ رکھتا ہو یہ چوبچہ گلی کی سطح سے بلند نہ ہوگا۔

C- ہر چوبچہ پختہ اینٹوں اور سیمنٹ سے بنایا جائے اور اس کا ڈھلکن کنکریٹ یا موٹی لکڑی کا ہو۔

D- مناسب راستہ برائے صفائی رکھا جائے۔

70- کوئی بھی شخص گندے پانی کا نکاس باہر گلی / بازار میں نہ کرے گا جس سے بد بو اور تعفن پھیلنے یا پبلک گزرگاہ میں رکاوٹ ہونے کا یا پبلک پرائیویٹ کو نقصان پہنچنے کا خطرہ / خدشہ ہو۔

حصہ چہارم **بائیلڈز کے اطلاق میں رعایت**

71- مجاز اتھارٹی ان بلڈنگز بائیلڈز میں سے کسی ایک یا زیادہ کے عمل درآمد پر رعایت بھی دے سکتی ہے تاہم ایسا کرتے ہوئے اسے اس کی معقول وجہ تحریر کرنا ہوگی۔

72- تحصیل ناظم کو اختیار ہوگا کہ وہ کسی بھی مسئلہ کو جو مشکوک / نامکمل وضاحت کے باعث پیدا ہو یا ایسا مسئلہ جسے یہ بلڈنگ بائی لازمی احاطہ نہ کرتے ہوں کے سلسلہ میں مناسب فیصلہ کرے تاہم یہ فیصلہ ہر حال میں تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن کے مفاد میں ہونا چاہیے۔

73- تحصیل ناظم کو اختیار دیا جاتا ہے کہ اگر وہ ضروری سمجھے تو وہ اپنے ماتحت کسی بھی متعلقہ آفیسر کو ان بائی لازمی کے تحت حاصل شدہ تمام یا کچھ اختیارات سونپ دے۔

74- اگر ان بلڈنگ بائی لازمی کوئی پیرا / حصہ پنجاب لوکل گورنمنٹ آرڈیننس 2001ء یا کمرشل ایڈمنسٹریشن روٹری 2004ء کے کسی سیکشن سے متصادم ہو تو ترجیح اس کو دی جائے گی جو متذکرہ بالا آرڈیننس یا روٹریا گورنمنٹ کی ہدایت کے مطابق ہوں۔

75- گورنمنٹ کی وقتاً فوقتاً موصولہ ہدایات و احکامات بابت بلڈنگ کنٹرول بھی ان بلڈنگ بائی لازمی حصہ شمار ہوں گے۔

بیان حلفی بحق تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن ٹوبہ ٹیک سنگھ

ازاں:

- 1- یہ کہ میں ایم نقشہ برائے منظوری تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن ٹوبہ ٹیک سنگھ کو پیش کر رہا رہی ہوں اور ہے ہیں جو کہ کیوٹ نمبر _____ کھٹولی نمبر _____ چک نمبر _____ محلہ _____ میں واقع ہے اس پر میرا قبضہ ہے اور اس کا رقبہ _____ ہے۔ اور میں ایم بلڈنگ کی تعمیر کے دوران بلڈنگ کے بائی لاز کے ساتھ ساتھ درج ذیل شرائط کو پورا کرنے کا حلف دیتا/دیتے ہوں/ہوں اور بلڈنگ کے ڈھانچے کی مضبوطی اور حفاظت کے بارے میں دوران تعمیر اور بعد از تعمیر، میں ایم خود ذمہ دار ہوں گا/ہوں گے اور کسی حادثے/ نقصان کی صورت میں فی ایم اے کی کوئی ذمہ داری نہ ہوگی۔
- 2- یہ کہ تعمیر منظور شدہ نقشے، بلڈنگ بائی لاز اور پنجاب لوکل گورنمنٹ آرڈیننس 2001 کے قواعد و ضوابط کے مطابق کروں گا/ کرینگے۔
- 3- یہ کہ میں ایم کوئی غیر قانونی پرویکشن نہ کریں گے اور نہ ہی سرکاری/پرائیویٹ زمین یا جائیداد یا سڑک یا گلی میں تجاوز کروں گا/ کریں گے۔
- 4- یہ کہ عمارت مکمل طور پر/جزوی طور پر _____ مقاصد کے لئے استعمال ہوگی۔
- 5- یہ کہ وہ رقبہ جو گلی/سڑک کو کھلا کرنے کے لئے چھوڑا دیا گیا ہے یا Set Back کے طور پر چھوڑا گیا ہے میں ایم اس کو فی ایم اے کی تحویل میں دیتا ہوں/دیتے ہیں فی ایم اے اب اس رقبہ کی مالک ہے۔
- 6- یہ کہ وہ رقبہ جو پارکنگ/ Set Back کے طور پر چھوڑا گیا ہے صرف اور صرف پارکنگ کے مقصد کے لئے استعمال ہوگا اور اس پر کوئی رکاوٹ یا تعمیر نہ ہوگی۔
- 7- یہ کہ میں ایم گلی، سڑک، مانی، اور ٹیلی فون سروسز کی لائنوں جیسے وائر سپلائی، سیوریج سسٹم، بجلی، ٹیلی فون اور سوئی گیس وغیرہ کو کوئی نقصان نہ پہنچاؤں گا/ پہنچائیں گے۔ گلی/سڑک کو بالکل صاف اور کھلا رکھوں گا/ رکھیں گے ٹیلی فون سروسز کی مسلسل فراہمی کو یقینی بناؤں گا/ بنائیں گے، سروس لائنوں کو کسی نقصان کی صورت میں ایم خود ذمہ دار ہوں گا/ گے۔
- 8- یہ کہ میں ایم اس رقبہ/پلاٹ کے مالک ہیں اور پاکستان کی کسی قانونی عدالت میں اس پلاٹ/رقبہ یا عمارت کے بارے میں کوئی تنازعہ/ قانونی کارروائی نہ ہے/ نہ ہو رہی ہے۔ جائیداد کی ملکیت کے بارے میں کوئی امر مخفی نہ رکھا گیا ہے۔
- 9- یہ کہ اگر کسی بھی مرحلہ/موقع پر تاہم ہو جائے کہ دی گئی دستاویزات/معلومات، غلط/جعلی/خود ساختہ یا یوگس ہیں تو فی ایم اے کو نقشہ کی منظوری کے بارے میں دوبارہ فیصلہ کرنے/معتدل کر دینے/اروک دینے/واپس لینے یا مسترد کر دینے کا مکمل اختیار ہوگا۔
- 10- یہ کہ نقشہ/دستاویزات کی جانچ پڑتال میں کسی سبوا غلطی کی صورت میں مجھے/ہمیں بلڈنگ بائی لاز کی خلاف ورزی کا کوئی اختیار نہ ہوگا۔
- 11- یہ کہ اگر بعد میں کسی مرحلہ پر یہ ثابت ہو جائے کہ جمع شدہ فیسیں/چارجز یا واجبات، مطلوبہ یا گورنمنٹ کی طرف سے عائد کردہ واجبات سے کم ہیں تو میں ایم گورنمنٹ کے بتایا جاتے/ادارنے کے پابند ہوں گا/ ہوں گے۔
- 12- یہ کہ عمارت کی تعمیر/دوبارہ تعمیر کے نقشہ کی منظوری میرے/ہمارے زمین/رقبہ کے مالکانہ حقوق پر مہر تصدیق ثابت نہیں کرتی اور نقشہ کی منظوری صرف اور صرف عمارت کی تعمیر کے لئے ہے۔

العبد

محلف مذکور

پرائیویٹ ہاؤسنگ سکیم ہائے کے قواعد و ضوابط

تخصیص کنسل ٹوبہ ٹیک سنگھ پنجاب لوکل گورنمنٹ آرڈیننس 2001ء کے سیکشن 192 کے تحت حاصل شدہ اختیارات کو بروئے کار لاتے ہوئے حسب ذیل ضمنی قواعد و ضوابط برائے پرائیویٹ ہاؤسنگ سکیم منظور کرتی ہے یہ قواعد و ضوابط تخصیص کنسل ٹوبہ ٹیک سنگھ کی حدود پر لاگو ہوں گے اور مورخہ 01.04.2002 سے نافذ العمل ہوں گے۔

حصہ اول:

سیکشن نمبر 1 در خواست برائے ہاؤسنگ سکیم (قواعد و ضوابط کا اطلاق)

- i- ہر وہ شخص - لمیٹڈ کمپنی - رجسٹرڈ ہاؤسنگ سوسائٹی بشمول لوکل باڈی یا گورنمنٹ ایجنسی (جس کو بعد میں مالک یا ڈویلپر کہا جائے گا) کوئی ہاؤسنگ سکیم یا ایریا ڈویلپمنٹ سکیم تخصیص کنسل ٹوبہ ٹیک سنگھ کی حدود کے اندر بنانا چاہے تو اس کو پنجاب لوکل گورنمنٹ آرڈیننس 2001ء کی دفعہ (2) 195 شیڈول VI (70) کی رو سے ان قوانین کی پابندی کرنا ہوگی۔
- ii- ہر سکیم کم از کم 5-12 ایکڑ (100 کنال) رقبہ پر مشتمل ہوگی تاہم اتنے رقبہ سے کم ہو تو اس پر رقبہ کی پابندی نہ ہوگی۔

- iii ہر پرائیویٹ ہاؤسنگ سکیمیں تحصیل ٹوبہ ٹیک سنگھ کے ماسٹر پلان سے مطابقت رکھتی ہوں۔
- iv ہر رقبہ کم از کم 30 فٹ کے سرکاری رستہ پر واقع ہوگا۔

سیکشن نمبر 2 ہاؤسنگ سکیم کے نقشہ جات کا جمع کروانا:

- v ہر مالک جو کہ ہاؤسنگ سکیم بنانا چاہے وہ تحصیل ناظم صاحب تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن ٹوبہ ٹیک سنگھ کو سکیم کی منظوری کے لیے درخواست کے ساتھ مندرجہ ذیل دستاویزات مہیا کرے گا۔
- (الف) سائٹ پلان جس میں سکیم کے گرد و نواح کی صورت ظاہر کی جائے۔
- (ب) سروے پلان جس میں رقبہ کے لیول اور اگر کوئی بجلی کی تاریں، گیس، پائپ لائن، راجباہ، نالہ مسجد اور قبرستان وغیرہ موجود ہوں ظاہر کرنا ہوگا۔
- (ج) ایک عدد سکیم کا تفصیلی پلان جس پر سڑکوں اور گلیوں کی تفصیل ہو اور باقی رقبہ کی تفصیل کہ وہ کن مقاصد کے لیے استعمال ہوگا سکیل 200 فٹ = 1 انچ ہو۔
- (د) ثبوت ملکیت ہر قسم فرد۔ رجسٹر حقدارن زمین۔ عکس شجرہ و فیلڈ بک وغیرہ۔
- (ر) ایک سے زائد مالکان کی صورت میں مختار نامہ بحق ایک مالک اراضی یا جس کو مالکان چاہیں۔
- vi ہر سکیم کا نقشہ ٹریٹنگ کلاٹھ / ٹریٹنگ فلم پر بنا ہو جس کے ساتھ دو مزید کاپیاں امونیا پرنٹ جمع کروانی ہوں گی۔
- vii ہر سکیم کا نقشہ کسی سند یا فٹہ ناؤن پلانز / انجنیر سے تیار کروایا ہونا چاہیے جو تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن ٹوبہ ٹیک سنگھ کا لائسنس یافتہ ہو۔
- viii ہر سکیم کے نقشہ پر جملہ مالکان / مختار نام کے دستخط ضرور ہوں اور ملکیتی ثبوت کا اندراج ہو۔

سیکشن نمبر 3 نقشہ پاس کروانے کا طریقہ

- ix (الف) ہر سکیم جو حسب ضابطہ برائے منظوری پیش کی جائے گی اس کی چھان بین تحصیل آفیسر (پلاننگ) کرے گا اور ایک اشتہار بابت سکیم اخبار میں دیا جائے گا تاکہ عوام کو سکیم کے بارے میں کوئی اعتراضات ہوں تو سنے جاسکیں جس کا خرچہ مالک کے ذمہ ہوگا۔

- (ب) اگر سکیم کے کاغذات یا نقشہ جات میں کسی قسم کی کمی بیشی ہوگی تو مالک سکیم ان کاغذات یا ترمیمی نقشہ جات وغیرہ کی فراہمی کا ذمہ دار ہوگا اگر مالک سکیم مقررہ مدت کے اندر کوئی مطلوبہ کاغذات فراہم نہیں کرتا تو اس کی سکیم مسترد کر دی جائے گی۔
- x اگر عوام کی طرف سے مقررہ مدت کے اندر کوئی اعتراض موصول نہ ہو تو تحصیل کونسل / تحصیل ناظم صاحب نقشے کی ابتدائی منظوری دے دیں گے اور مالک کو مندرجہ ذیل دستاویزات برائے حتمی منظوری پیش کرنا ہوں گی۔
- (الف) سکیم کے تفصیلی نقشے کی کاپی ٹریٹنگ فلم (ٹریٹنگ کلاٹھ) فلم پر بمعہ دو کاپی امونیا پرنٹ جس میں سڑکات پارک قبرستان کمرشل رہائشی اور سرکاری عمارت کے لیے جگہیں ظاہر کی گئی ہوں۔
- (ب) سڑکوں اور گلیوں کا تفصیلی ڈیزائن / ڈرائنگز۔ سیوریج، واٹر سپلائی، سٹریٹ لائٹس کے نقشہ جات ماہر ناؤن پلانز / انجنیر کے تیار شدہ ہوں اور نقشہ جات کی سکیل 80 فٹ = 1 انچ ہونی چاہیے۔
- xi اگر ہاؤسنگ سکیم کی تمام سرومنز کا ڈیزائن تحصیل آفیسر پلاننگ اور تحصیل آفیسر (آئی اینڈ ایس) کی تسلی کے مطابق ہو تو تحصیل ناظم

اور مالک کے درمیان ایک تحریری معاہدہ ہوگا جس کے بعد سکیم برائے منظوری تحصیل کونسل کو پیش کی جائے گی۔
-xii درخواست برائے منظوری ہاؤسنگ سکیم وصولی کے 90 ایام کے اندر تمام کارروائی مکمل کی جائے گی۔ بشرطیکہ مالک یا عوام الناس کی طرف سے کوئی رکاوٹ نہ ہو۔

سیکشن نمبر 4 فیس اور جرمانے

-xiii تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن ٹوبہ ٹیک سنگھ و قانوقا مقرر کردہ شرح کے مطابق درخواست کے ساتھ پڑنا ل فیس وصول کرے گی۔
-xiv اگر کوئی مالک اراضی تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن سے سکیم کا نقشہ بنوانا چاہے تو اس سے پندرہ سو روپے فی ایکڑ کے حساب سے فیس وصول کی جائے گی جو مجموعی طور پر دس ہزار روپے سے کم نہ ہوگی یہ شرح تحصیل کونسل و قانوقا تبدیل بھی کرتی رہے گی۔
-xv تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن کا تحصیل آفیسر پلاننگ و قانوقا منظور شدہ سکیم کے کاموں کا بغیر پیٹنگی اطلاع کے معائنہ کرے گا نیز تحصیل میونسپل آفیسر اور تحصیل ناظم کو بھی یہ اختیار حاصل ہوگا۔
-xvi اگر کوئی کام منظور شدہ معیار کے مطابق نہ ہو تو
(الف) تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن بذریعہ نوٹس ایسی ترمیم کو منظور شدہ سکیم کے مطابق بنوائے گی یا بائی لاز کے مطابق ترمیمی نقشہ منظور کروانے کے لیے نوٹس جاری کرے گی۔

(ب) سب کلاز 16 الف کے تحت جاری شدہ نوٹس کی عدم تعمیل یا مدت مقرر گزار جانے کے بعد تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن کے ناظم یا آفیسر مجاز (تحصیل آفیسر پلاننگ) کو بھی اختیار ہوگا کہ وہ کام کو بند کروادے یا خلاف ضابطہ تعمیر کو گرا دے اس سلسلہ میں جو بھی خرچہ ہو گا وہ مالک سکیم ادا کرنے کا پابند ہوگا۔

-xvii (الف) ہر تعمیر کنندہ/مالک سکیم کے ترقیاتی منصوبہ جات مکمل ہونے پر تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن کو آگاہ کر دے گا جس کے بعد آفیسر مجاز سکیم کا معائنہ کرے گا اگر سکیم کی ڈیپلنٹ منظور شدہ پلان، ڈیزائن اور مقرر کردہ شیڈرڈ کے مطابق ہوگی تو سکیم کے مکمل ہونے کا سرٹیفیکٹ جاری کرے گا۔

(ب) اگر سب کلاز 17 الف کے مطابق کام مکمل نہ ہو تو مالک کو راجح شرح یا جو تحصیل ناظم مناسب سمجھیں کے مطابق جرمانہ کیا جائے گا بشرطیکہ خلاف ورزی معمولی نوعیت کی ہو۔

سیکشن نمبر 5 ہاؤسنگ سکیم کی پلاننگ کا معیار

-xviii ہاؤسنگ سکیم کے لئے مخصوص زمین کور ہاؤس، کمرشل، پارک، سکول اور قبرستان وغیرہ کے استعمال کے لیے مختلف حصوں میں تقسیم کیا جائے گا۔

-xix (الف) رہائشی مقاصد کے لیے مختص کردہ رقبہ 2 کنال ایک کنال 10 مرلے، 7 مرلے، 5 مرلے اور ساڑھے تین مرلے کے پلاٹوں میں تقسیم کیا جائے گا۔

(ب) رہائشی مقاصد کے لئے مختص کردہ سکیم کے کل رقبہ کا 65 فیصد سے زائد نہ ہوگا۔

(ج) پلاٹوں کی لمبائی اور چوڑائی میں نسبت ایک اور دو سے لے کر ایک اور دو سے لے کر ڈھائی تک ہوگی۔

(د) پلاٹوں کا مختلف سائز اور استعمال تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن ٹوبہ ٹیک سنگھ کے ماسٹر پلان یا ڈیپلنٹ پلان کے مطابق ہوگا۔

-xx (الف) کسی بھی سکیم میں کمرشل ایریا دو فیصد سے زائد نہ ہوگا۔

(ب) کمرشل ایریا کے کل رقبہ کا 25 فیصد پارکنگ کے لئے فراہم کیا جائے گا جو کمرشل ایریا کے بالکل ساتھ ہوگا۔

(ج) کمرشل ایریا سکیم میں ایسی جگہ واقع ہو کہ جہاں پر تمام سکیم کے مکینوں کی پہنچ ہو۔

(د) کمرسل ایریا 30 فٹ سے کم چوڑی سڑک پر نہ ہوگا۔

xxi- (الف) ہر ہاؤسنگ سکیم کی سڑکوں کا نظام بہتر ڈیزائن کیا جائے گا ہر وہ سڑک جس پر ٹریفک چلے گی 30 فٹ سے کم نہ ہوگی

- اس کے علاوہ ہر سڑک کی چوڑائی 20 فٹ سے کم نہ ہوگی۔

(ب) ہر ہاؤسنگ سکیم کی گلیوں اور سڑکات کا جال موثر طریقے سے ترتیب دیا گیا ہو اور بے ترتیب سڑکوں اور گلیوں سے گریز

کیا جائے۔

(ج) سڑکوں اور گلیوں کا رقبہ سکیم کے کل رقبہ کا 20 فیصد سے 30 فیصد ہوگا۔

xxii- (الف) پارک اور تفریحی مقامات کا رقبہ سکیم میں ایسی جگہ پر واقع ہو جہاں تمام لوگوں کی آسانی سے رسائی ہو۔

(ب) کھلی جگہیں سکیم میں مکین فی ہزار افراد کے لئے ایک ایکڑ چھوڑی جائے گی اور ان کا کم از کم رقبہ سکیم کے کل رقبہ کا 5 فیصد

ہوگا۔

xxiii- پبلک بلڈنگ مثلاً مسجد، اسمبلی ہال، لائبریری، پوسٹ آفس، پولیس اسٹیشن کے لئے جگہ سکیم کے مرکزی حصہ میں مختص کی جائے گی۔

xxiv- (الف) ہر ہاؤسنگ سکیم میں دو ہزار افراد کی آبادی کے لئے ایک پرائمری سکول۔ پانچ ہزار افراد کے لئے ایک ہائی سکول جب

کہ بیس ہزار افراد کی آبادی کے لئے ایک کالج بنانے کی جگہ مہیا کی جائے گی۔

(ب) ہر سکیم میں پرائمری سکول کے لئے 8 کنال ہائی سکول کے لئے 2 ایکڑ جب کہ کالج کے لئے 15 ایکڑ زمین مختص کی

جائے گی۔

(ج) سکولوں۔ کالجوں کی جگہ سکیم میں بڑی سڑکوں سے دور اور ترجیحاً پبلک پارکوں سے ملحقہ بنائی جائے گی۔

xxv- (الف) ہر سکیم میں سکیم کل رقبہ کا 4 فیصد برائے قبرستان مختص کیا جائے گا بشرطیکہ سکیم 5-12 ایکڑ یا اس سے زیادہ ہو یا لوکیشن

کے اعتبار سے ضروری ہو۔

(ب) ہر ہاؤسنگ سکیم میں ہر پانچ ایکڑ رقبہ کے لئے پانچ مرلہ برائے کوڑا کودام مختص کیا جائے گا۔

(ج) چھوٹی سکیموں میں گلیوں کے علاوہ کل رقبہ 10 فیصد برائے پبلک مفاد چھوڑنا ہوگا جسے تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن پبلک

مفاد کے لئے ضرورت کے تحت استعمال میں لائے گی۔

(د) پہلے سے منظور شدہ ٹاؤن پلاننگ سکیم پر ایٹیویٹ سکیم میں پلاٹ ہائے کی سب ڈویژن بلا منظوری تحصیل میونسپل

ایڈمنسٹریشن نہ کی جائے گی نیز نئی منظور ہونے والی سکیموں پر بھی یہ پابندی لازمی ہوگی۔

حصہ دوم

سیکشن نمبر 6 ترقیاتی کاموں کی تفصیل

xxvi- سکیم کے مالکان تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن سے ترقیاتی کاموں کی تکمیل کے لئے ایک معاہدہ کریں گے جس کی شرائط درج

ذیل ہوں گی۔

(الف) پرائیویٹ مالک ہاؤسنگ سکیم پبلک عمارت کی جگہیں مثلاً سکول، ڈسپنسری، مسجد، پوسٹ آفس متعلقہ اداروں کو ٹرانسفر

کرنے کا پابند ہوگا پارک کے لئے مخصوص جگہ دوسرے مقاصد کے لئے استعمال نہ کی جاسکے گی۔

(ب) مالک اراضی گلیاں، سڑکات، گرین بیلٹ اور تفریحی پارکوں کے لئے مختص جگہیں بغیر قیمت کے تحصیل کونسل ٹو بہ ٹیک سنگھ کو منتقل کروائے گا جس کا تمام خرچہ مالک کے ذمہ ہوگا۔ نیز پہلے سے منظور شدہ ٹاؤن پلاننگ سکیم کے مالک/مالکان پر بھی یہ پابندی لازمی ہوگی۔

(ج) پرائیویٹ ہاؤسنگ سکیم کے مالکان نقشہ منظوری کے بعد دو سال کے اندر پختہ سڑکیں، گلیاں، تفریحی پارک، سیوریج ڈرنج، واٹر سپلائی کا نظام، سٹریٹ لائٹس وغیرہ تحصیل کونسل کے پاس شدہ نقشہ کے مطابق مکمل کرے گا۔

(د) اگر مالکان ہاؤسنگ سکیم ترقیاتی اخراجات کر کے خود کام مکمل کرنا چاہتے ہوں تو وہ سکیم کے پلانوں کا کل رقبہ جو قابل فروخت ہوگا کا 25 فیصد تحصیل کونسل کے پاس رہن رکھے گا کیونکہ اگر مالک منظور شدہ نقشہ جات کے مطابق یا مقررہ مدت میں ترقیاتی کام مکمل نہیں کرتا تو تحصیل کونسل کے پاس رہن شدہ رقبہ کو فروخت یا نیلام کرنے کا اختیار ہوگا اور اس سے ہونے والی آمدنی سے ترقیاتی اخراجات کے علاوہ محکمہ فیس ڈیولپمنٹ مکمل کرے گا۔

(ڈ) اگر مالکان پرائیویٹ ہاؤسنگ سکیم خود ترقیاتی کام کرنے کا ارادہ نہ رکھتے ہوں تو وہ ترقیاتی اخراجات کے علاوہ محکمہ فیس ڈیولپمنٹ چارجز جمع خزانہ تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن کرا کے محکمہ ہذا سے ترقیاتی کام مکمل کروا سکتے ہیں۔ ترقیاتی اخراجات اور ڈیولپمنٹ چارجز کا تعین تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن خود کرے گی۔

(ر) منظور شدہ سکیم میں کسی قسم کی بلڈنگ تعمیر کرنے سے قبل تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن سے بلڈنگ بائیلانز کے مطابق نقشہ پاس کروانا ضروری ہوگا۔

(ڑ) سکیم کی منظوری کے بعد کسی وقت اگر تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن ٹو بہ ٹیک سنگھ کو پبلک مفاد کے لئے منظور شدہ سکیم میں سے رقبہ درکار ہو تو تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن کو اختیار ہوگا کہ وہ اس رقبہ کو حسب ضابطہ حاصل (Acquire) کرے اور مالک سکیم کو اس پر کسی قسم کا اعتراض نہ ہوگا۔

(ث) مالک/مالکان منظور شدہ نقشہ کے مطابق رقبہ کے استعمال کا اندراج ریونیوریکارڈ میں کرائے گا/کرائیں گے۔
xxvii - (الف) معاہدہ رہن (Mortgage Deed) رجسٹری آفیسر کے سامنے مالک سکیم کی موجودگی میں رجسٹرڈ کیا جائے گا۔
معاہدہ کی تین کاپیاں ہوں گی۔

(ب) معاہدہ مجوزہ فارم پر ہوگا جو تحصیل ناظم کا پلس شدہ ہوگا جس پر مالک سکیم اور تحصیل ناظم کے دستخط ہوں گے۔

(ج) اسٹامپ ڈیوٹی اور رجسٹریشن کے تمام اخراجات مالک سکیم ادا کرے گا۔

(د) مالک سکیم سے معاہدہ کی تصدیق شدہ کاپی ریونیو آفیسر کو مہیا کی جائے گی۔

xxviii - مالک سکیم رہن شدہ رقبہ کو اس وقت تک فروخت نہیں کر سکتا جب تک تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن اسے ڈیولپمنٹ کا کام مکمل ہونے کا سرٹیفکیٹ جاری نہ کر دے تاہم تحصیل ناظم کو اختیار ہے وہ سکیم کا کام 75 فیصد کام مکمل ہونے پر اور باقی ماندہ کام سینڈ رڈ کے مطابق مکمل ہونے پر / مکمل ہونے پر / مکمل ہو جانے کی گارنٹی کے ساتھ رہن شدہ رقبہ کو فارغ (Release) کر دیں۔

xxix - تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن کو اختیار ہوگا کہ وہ پرائیویٹ سکیم کے مالک سے تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن کی سڑکات، سیوریج سسٹم، ڈسپوزل سسٹم وغیرہ استعمال کرنے کی صورت میں ٹرنک چارجز وصول کرے جنکی شرح وقتاً فوقتاً مقرر کی جاتی رہے گی۔

سیکشن نمبر 7 قوانین میں رعایت

XXX- (الف) تحصیل ناظم ٹوبہ ٹیک سنگھ کو اختیار ہوگا کہ وہ ان قوانین میں رعایت کر سکتے ہیں بشرطیکہ اس کے لئے کوئی مناسب وجہ موجود نہ ہو۔

(ب) تحصیل ناظم کو اختیار ہوگا کہ وہ ہاؤسنگ سکیم کے کام کے دوران کسی قسم کے قانونی اختلاف کی صورت میں مناسب فیصلہ کریں۔

نقشہ نویس لائسنس ہائیلز

تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن لوکل گورنمنٹ آرڈیننس 2001ء کے سیکشن 192 کے تحت حاصل شدہ اختیارات کو بروئے کار لاتے ہوئے مندرجہ ذیل ہائیلز برائے نقشہ نویس منظور کرتی ہے۔ جنکو نقشہ نویس لائسنس ہائیلز کا نام دیا جاتا ہے یہ ہائیلز تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن ٹوبہ ٹیک سنگھ کے ریونیو حدود کے اندر ہونے والی تعمیرات کے نقشہ نویس حضرات پر لاگو ہوں گے اور مورخہ 01.07.2002 سے نافذ العمل ہوں گے۔

1- تصریحات:

- i- نقشہ نویس سے مراد کوئی فرد۔ ایسوسی ایشن۔ کمپنی یا فرم ہے جو ان ہائی لاز کے مطابق فنی تعلیم اور تجربہ پر پوری اترتی ہو۔
- ii- تحصیل ناظم سے مراد تحصیل ناظم تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن ٹوبہ ٹیک سنگھ ہے۔
- iii- تحصیل میونسپل آفیسر سے مراد تحصیل میونسپل آفیسر تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن ٹوبہ ٹیک سنگھ۔
- iv- تحصیل آفیسر پلاننگ سے مراد تحصیل آفیسر پلاننگ تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن ٹوبہ ٹیک سنگھ ہے۔
- v- لائسنس سے مراد نقشہ نویسی کا لائسنس ہے جو ان ہائی لاز کے تحت جاری کیا گیا ہے۔
- vi- آرڈیننس سے مراد پنجاب لوکل گورنمنٹ آرڈیننس 2001ء ہے۔
- vii- شخص سے مراد ہر وہ فرد یا ادارہ ہے جو بلڈنگ کا نقشہ تیار کروا کر حسب ضابطہ منظور کروانا چاہتا ہے۔
- viii- سائل سے مراد ہر وہ فرد یا ادارہ ہے جو بلڈنگ کا نقشہ تیار کروا کر حسب ضابطہ منظور کروانا چاہتا ہے۔

2- نقشہ نویس کی درجہ بندی:

ان ہائی لاز کے تحت نقشہ نویس حضرات کو تین کیٹیگری میں تقسیم کیا جاتا ہے۔

- i- کیٹیگری۔ اے: اس کیٹیگری کا نقشہ نویس ہر قسم کی ان عمارات کا نقشہ / نقشہ جات تیار کر سکتا ہے اور سپرویزن کر سکتا ہے جو رائج الوقت آرڈیننس رولز اور بلڈنگ ہائی لاز کے مطابق ہوں نیز پرائیویٹ ہاؤسنگ سکیم / یا سائٹ پلان کا نقشہ تیار کر سکتا ہے۔
- ii- کیٹیگری۔ بی: اس کیٹیگری کا نقشہ نویس اس بلڈنگ کا نقشہ تیار کر سکتا ہے اور سپرویزن کر سکتا ہے جس کا قابل تعمیر رقبہ چار ہزار مربع فٹ سے زائد نہ ہو اور وہ عمارت چار منزل سے زائد نہ ہو۔ تہ خانہ بھی ایک منزل شمار ہوگا۔
- iii- کیٹیگری۔ سی: اس کیٹیگری کا نقشہ نویس اس بلڈنگ کا نقشہ تیار کر سکتا ہے جس کا کل رقبہ قابل تعمیر دو ہزار پانچ سو فٹ سے زائد نہ ہو اور یہ عمارت تہ خانہ کے علاوہ دو منزل سے زائد نہ ہو۔

3- قابلیت برائے حصول لائسنس نقش نویس:

ہر وہ شخص جو لائسنس نقش نویس کے لئے درخواست دینا چاہے وہ ہر کیٹگری کے مطابق دی گئی قابلیت تجربہ رکھتا ہو نیز کام معیاری ہو۔

نمبر شمار	فنی و تعلیمی قابلیت	رجسٹرڈ / گورنمنٹ ادارے کا تجربہ	کیٹگری
i-	بی۔ ایس۔ سی آر کیٹگری یا ناؤن پلاننگ یا اس کے مساوی دیگر ڈپلومہ نیز پاکستان کونسل آف آرکیٹیکٹ اینڈ ناؤن پلاننگ کا باقاعدہ ممبر ہو۔	دو سال بغیر تجربہ کے	اے بی
ii-	تین سال ڈپلومہ ان آرکیٹیکچر یا بی۔ ایس۔ سی سول انجینئرنگ	پانچ سال تین سال بغیر تجربہ	اے بی سی
iii-	سول۔ آرکیٹیکچر۔ مکینیکل یا دیگر شعبہ ڈرائنگ میں کم از کم دو سالہ ڈپلومہ	پانچ سال تین سال	بی سی
iv-	سول۔ ڈرافٹنگ۔ ڈرائنگ وغیرہ میں ایک سال ڈپلومہ کورس بمعہ میٹرک تعلیم	آٹھ سال پانچ سال	بی سی
v-	کسی تجربہ کار اے کیٹگری فرم کے ساتھ کام کرنے یا کم از کم تحصیل لیول کی کمیٹی کے لائسنس کے ساتھ کام کرنے اور کام معیاری اور تسلی بخش ہونے کی صورت میں جب کہ درخواست گزار کی تعلیم کم از کم میٹرک ہو۔	بارہ سال آٹھ سال	بی سی

ہر دیئے گئے تجربہ میں سے کم از کم دو سال کا تجربہ کسی میونسپل ادارہ میں زیر لائسنس نقش نویس کام کرنے کا ہونا ضروری ہے۔

4- درخواست برائے حصول لائسنس نقش نویس:

i- ہر وہ شخص جو ان بائیلز کے مطابق قابلیت / تجربہ پر پورا اترتا ہو وہ سادہ کاغذ پر تحصیل میونسپل آفیسر کو درخواست دے جس کے ساتھ اس کے شناختی کارڈ کے علاوہ دیگر قابلیت، تجربہ شیفٹ شامل ہوں۔

ii- لائسنس نقش نویس کے لئے دی گئی درخواست کی جانچ پڑتال تحصیل آفیسر پلاننگ کرے گا اور جو درخواست ان بائیلز کے تحت مطلوبہ کوائف پر پوری اتری ہو اور بعد ضروری ٹیسٹ جس کیٹگری کے لئے موزوں ہو اس کے لئے منظوری کی سفارش کرے گا جسکی حتمی منظوری تحصیل ناظم دے گا۔

iii- لائسنس کی منظوری ہونے پر حسب ضابطہ / شیڈول لائسنس فیس وصول کی جائے گی جس کے بعد تحصیل آفیسر پلاننگ لائسنس جاری کرے گا جس پر دیگر اندراجات کے علاوہ لائسنس کی مدت اور کیٹگری درج ہوگی۔

iv- اگر مطلوبہ کوائف پر پورا نہ اترنے کے باعث درخواست مسترد کر دی گئی تو درخواست گزار کو تحریری طور پر فیصلہ سے مطلع کیا جائے گا۔

5- فیس لائسنس:

تحویل آفیسر پلاننگ وقتاً فوقتاً وہ فیس مقرر کرے گا جو نقش نویس اجرت کے طور پر سائل سے لیں گے تاہم ایسا کوئی بھی شیڈول

ایک سال سے قبل تبدیلی نہیں کیا جائے گا۔

6- تجدید لائسنس:

ہر لائسنس تانہ نقشہ نویس کے لیے لائسنس کی مدت ختم ہونے کی ایک ماہ کے اندر اس کی تجدید کروانا ضروری ہوگا جو ایک سادہ درخواست پر ہوگی جو تحصیل آفیسر پلاننگ کے نام ہو جسے لائسنس کی تجدید کا اختیار ہوگا۔ تاہم اگر تحصیل آفیسر پلاننگ لائسنس کی تجدید کے حق میں نہ ہو تو اسے مناسب وجوہات کے ساتھ تحصیل ناظم کو برائے انکار تحریر کر سکتا ہے یا کیلگری میں تبدیلی کی سفارش کر سکتا ہے۔

7- منسوخ لائسنس:

اگر دوران سال نقشہ نویس مسلسل آرڈیننس رولز بائیلز کی خلاف ورزی کرتے ہوئے نقشہ جات تیار کرے غیر معیاری کام کرے یا بد نمتی کرے کوئی غلط بیان دے۔ طے شدہ فیس سے زیادہ چارج کرے یا لائسنس کی منظوری کے لئے غلط شہادت فراہم کرے تو تحصیل آفیسر پلاننگ ایسے نقشہ نویس کو بذریعہ نوٹس تنبیہ کرے گا اور خلاف ورزی جاری رہنے کی صورت میں دوران سال بھی تحصیل ناظم کی منظوری سے لائسنس نقشہ کینسل کیا جاسکتا ہے۔

8- شرائط لائسنس:

ان بائیلز کے تحت جاری کیا گیا لائسنس مندرجہ ذیل شرائط کے ساتھ ہوگا۔

- i- نقشہ نویس ان بائیلز کے پیرامیٹر 5 کے تحت متعین کردہ شرح سے زیادہ فیس بطور اجرت سائل سے وصول نہیں کرے گا۔
- ii- نقشہ نویس آرڈیننس رولز اور بلڈنگ بائیلز کی پابندی کرتے ہوئے نقشہ تیار کرے گا اور کسی اضافی فیس کے بغیر نقشہ کی منظوری تک وہ تمام اعتراضات دور کرنے کا پابند ہوگا جو تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن ضروری سمجھے۔
- iii- لائسنس صرف اس کیلگری کے لیے قابل استعمال ہوگا جس کے لیے جاری کیا گیا ہو۔
- iv- لائسنس فیس نقشہ نویس کی مدت ایک سال ہوگی جو ہر سال 30 جون کو ختم ہو جائے گی۔
- v- نقشہ نویس تحصیل آفیسر پلاننگ کی طرف سے وقتاً فوقتاً جاری ہونے والی ہدایات پر عمل کرنے کا پابند ہوگا۔
- vi- نقشہ نویس دفتر کی ہدایات کے مطابق فائل کی تیاری میں سائل کی معاونت کرے گا اور منظوری نقشہ کے مراحل کے سلسلہ میں ضروری معلومات فراہم کرے گا نیز بلڈنگ بائیلز کی خلاف ورزی کی صورت میں ہونے والے جرمانہ و سزا کے بارے میں سائل کو مطلع کرے گا۔

vii- ہر نقشہ نویس موقع پر جا کر خود پیمائش کرے گا اور نقشہ پر مکمل تفصیل دے گا اگر دوران پڑنا ل نقشہ کی پیمائش جو موقع کی پیمائش سے مطابقت نہ رکھتی ہو تو نقشہ نویس کے خلاف سخت کارروائی ہوگی۔

viii- نقشہ نویس پر لازم ہوگا کہ وہ تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن ٹوبہ ٹیک سنگھ کی حدود کے اندر رہ کر اور کسی اہم مقام پر اپنا دفتر قائم کر کے نقشہ نویس کا کام کرے گا۔

9- بلا لائسنس نقشہ نویس پر پابندی:

کوئی بھی شخص لائسنس نقشہ نویس حاصل کئے بغیر آرڈیننس رولز یا بلڈنگ بائیلز کے تحت اندر حدود تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن ٹوبہ ٹیک سنگھ نقشہ نویس کا کام نہیں کرے گا۔

10- شہادت مہر و دستخط: